KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

نہیں ہونی چاہیے؟

جواب: شاعر نے نظم "نفیر عمل" میں ایران کے بادشاہ جمشید، ایران کے دیگر "کئے" بادشاہوں، روم کی عظمت اور شہر "رے" یعنی تہران کی شان وشوکت کا ذکر کیا ہے اس سے شاعر کا مطلب موجودہ ترقی یافتہ غیر قوموں کی ترقی، شان وشوکت اور طاقت وقوت ہے اپنے وطن کے نوجوانوں سے مخاطب ہو کر شاعر کہتا ہے کہ ان قوموں کی ترقی اور قوت سے مرعوب نہیں ہونا چاہیے ان قوموں نے سخت محنت کر کے یہ مقام حاصل کیا ہے تم بھی کام اور عمل سے ان قوموں کی صف میں کھڑے ہو سکتے ہو اور اپنی تقدیر بدل سکتے ہو۔

☆......☆......☆

نظم "ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں"

(منیر نیازی)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وعدہ نبھا	وعدہ پورا کرنا	ڈھارس	حوصلہ	دیرینہ	پرانے

اشعار کی تشریح

ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں میں ہر کام کرنے میں
ضروری بات کرنی ہو کوئی وعدہ نبھانا ہو
اسے آواز دینی ہو اسے واپس بلانا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

تشریح: اس نظم میں شاعر انسان کی ایک نفسیاتی کمزوری کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے۔ کہ جو کام مجھے کرنا ہوتا ہے۔ میں وہ وقت پر نہیں کرتا۔ اور اسکو کرنے میں اکثر دیر ہو جاتی ہے۔ اور میں کوئی کام بروقت نہیں کر سکتا۔ کسی سے مشورہ یا بہت ضروری بات کرنی ہو۔ یا کسی کے ساتھ کیا ہوا وعدہ پورا کرنا ہو۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

سی کو اپنے پاس بلانا ہو۔ یا کسی کو پیغام دینا ہو۔ میں ان تمام کاموں سے بروقت عہدہ برا نہیں ہوسکتا۔ ان کے کرنے میں اکثر دیر ہو جاتی ہے۔ اور وہ کام ٹھیک ٹھاک و درست طریقے سے نہیں ہوتا۔

مدد کرنی ہو اُس کی یار کی ڈھارس بندھانا ہو
بہت دیرینہ رستوں پر کسی سے ملنے جانا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

تشریح: اگر میرے کسی دوست کو مدد کی ضرورت ہو۔ وہ کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔ اور اس کا حوصلہ بڑھانے کی ضرورت ہو۔ تو ایسے میں میرا فرض بنتا ہے۔ کہ بروقت جا کر اس کی مدد اور حوصلہ افزائی اور ہمدردی کروں۔ یا اُن راستوں پر جن پر میں عرصے سے چلتا رہا ہوں۔ اور جو میرے دیکھے بھالے راستے ہیں۔ جن پر میں کسی سے ملنے جایا کرتا تھا۔ اب ان راستوں پر چلنے اور اُن سے ملاقات کرنے میں بھی دیر ہو جاتی ہے۔

بدلتے موسموں کی سیر میں دل کو لگانا ہو
کسی کو یاد رکھنا ہو، کسی کو بھول جانا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتا ہوں

تشریح: جب موسم اپنا رنگ بدلتے ہیں۔ تو ہر کوئی اس کا لطف اُٹھاتا ہے۔ اور نئے موسموں کے نظاروں کو دیکھنے کی آرزو رکھتا ہے۔ لیکن میں بروقت بدلتے موسموں کی سیر سے لطف اندوز نہیں ہوسکتا۔ اور اس کام میں بھی مجھ سے دیر ہو جاتی ہے۔ اور مجھے ہوش تب آتا ہے۔ جب موسم ختم ہو جاتا ہے۔ کس کو یاد رکھا جائے۔ اور اسے اپنا دوست بنایا جائے۔ کس کو بھلا کر اس سے قطع تعلق کیا جائے۔ یہ کام بھی میں موزوں وقت پر نہیں کرسکتا۔ جس سے میں عموماً نقصان اُٹھاتا ہوں۔

کسی کو موت سے پہلے کسی غم سے بچانا ہو
حقیقتاً اور تھی کچھ اس کو جا کر یہ بتانا ہو
ہمیشہ دیر کر دیتا ہے

تشریح: کسی کو موت سے میں نہیں بچا سکتا کیونکہ موت ایک اٹل حقیقت ہے۔ لیکن موت سے پہلے

www.perfect24u.com

اگر کسی کو مصیبت اور غم سے بچانا اور اس کے غم میں کمی کرنا مقصود ہو۔ یا ایک بات جس کی حقیقت کچھ اور تھی۔ اور وہ کچھ اور سمجھا تھا۔ جس کی وضاحت کرنی ضروری تھی۔ تاکہ اس کی غلط فہمی دور ہو۔ اور اصل بات سے اسے آگاہ کیا جائے۔ لیکن افسوس! میں ایسا نہیں کر سکتا اور جب ایسا کرنے کا ارادہ کرتا ہوں تو تیر کمان سے نکل چکا ہوتا ہے۔

مشقی سوالات کے جوابات

سوال 1: اس نظم میں انسان کی کس نفسیاتی کیفیت کی طرف اشارہ کیا گیا ھے۔

جواب: اس نظم میں شاعر نے انسان کی جس نفسیاتی کیفیت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ انسانوں کی اکثریت اپنا کام بروقت نہیں کرتے۔ اُن میں دیر کرتے ہیں۔ اور اکثر نقصان اُٹھاتے ہیں۔

سوال 2: ان کاموں کی تفصیل بیان کریں۔ جن کے کرنے میں شاعر سے دیر ھوجاتی ھے۔

جواب: جب شاعر کسی سے ضروری بات کرنا چاہتا ہے۔ وعدہ پورا کرنا ہوتا ہے کسی کو آواز دیکر بلانا ہو۔ کسی کی مدد کرنا اور حوصلہ بڑھانا ہو۔ کسی سے ملنے جانا ہو۔ نئے موسم سے لطف اندوز ہونا ہو۔ کسی کو یاد کر رکھنا یا بھول جانا ہو۔ کسی کی مصیبت دور کرنا ہو۔ کسی کی غلط فہمی کو ختم کرنا ہو۔ تو ایسے کاموں وہ اکثر دیر کر دیتا ہے۔ اور نقصان اُٹھاتا ہے۔

سوال 3: عام زندگی میں دیر کرنے کے کیا نقصانات متوقع ھوتے ھیں۔

جواب: مثل مشہور ہے۔ کہ آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔ جو کام آج کرنا ہے۔ اگر آج ہی بروقت نہ کیا جائے۔ تو کل اس کے کرنیکا کا کوئی فائدہ نہیں۔ کیونکہ ہر کام کیلئے ایک مقررہ وقت ہوتا ہے۔ مثلاً اگر آپ شروع سال سے اپنا کالج کے نصابی کتابوں پر عبور حاصل نہ کرلیں۔ تو امتحان کے دنوں میں اگر آپ دن رات پڑھنے بیٹھ جائیں۔ اسکا کوئی فائدہ نہیں۔ سراسر نقصان ہی نقصان ہے۔

سوال 4: درج ذیل مصرعوں کی وضاحت کریں۔

(الف) مدد کرنی ہو اس کی یار کی ڈھارس بندھانا ہو۔

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

(ب) حقیقت اور تھی کچھ، اسکو جا کر یہ بتاتا ہو۔

(ج) اسے آواز دیتی ہو۔اسے واپس بلاتا ہو۔

جواب:

(الف) اس مصرعہ میں شاعر کہتا ہے۔کہ اگر میرا کوئی دوست مصیبت میں ہو۔اسے مدد کی ضرورت ہو۔تو میرا فرض بنتا ہے۔کہ کہ اس کو اس غم میں حوصلے سے کام لینے کی تلقین کروں۔اور اگر ہو سکے تو اس کی مدد کروں۔لیکن ایسے کاموں میں میں اکثر دیر کر دیتا ہو۔اور اس سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتا۔

(ب) شاعر کہتا ہے۔اگر میرے یا میری کسی بات کے بارے میں کسی کو غلط فہمی ہو۔اور اسے اصل حقیقت معلوم نہ ہو۔اور وہ خواہ مخواہ مجھ سے ناراض ہو۔تو مجھ پر لازم ہے۔کہ میں جا کر اس کو اصل حقیقت سے آگاہ کروں اور اس کی غلط فہمی دور کروں۔لیکن افسوس میں یہ کام بروقت نہیں کرتا۔اور اکثر دیر ہو جاتی ہے۔

(ج) شاعر اس مصرعے میں کہنا چاہتا ہے۔کہ جو شخص مجھ سے ناراض ہے۔اور میں چاہتا ہوں۔کہ اس کی ناراضگی دور ہو۔وہ میرے پاس واپس آئے اور ناراضگی ختم کرے۔لیکن میں اس کام میں بھی اکثر زیادہ وقت لگاتا ہوں۔اور اسے بروقت آواز دیکر نہیں بلاتا۔

سوال5:ایسے دو دو الفاظ لکھیں۔ جن کے دو دو معنی ھوں۔

جواب:

(۱) بار۔پھل،بار۔دفعہ (۲) بری۔خشکی،بری۔آزاد (۳) کل۔دن،کل۔مشین کا پرزہ

(۴) نفس۔سانس،نفس۔جان (۵) ادا۔ادا کرنا،ادا۔ناز۔طرز

سوال7:مندرجہ ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

دیرینہ ، ڈھارس بندھانا ، حقیقت ، دل لگانا ، وعدہ نبھانا

جواب: دیرینہ: مشال میرے دیرینہ دوستوں یں سے ہے۔

ڈھارس بندھانا: مصیبت کے وقت اپنے دوست کی ڈھارس بندھانا ضروری ہے۔

حقیقت: ہر بات کی تہہ اور حقیقت تک پہنچنا ضروری ہوتا ہے۔

www.perfect24u.com

KPK MORE BOOKS, NOTES VIST NOW: PERFECT24U.COM

دل لگانا: بعض لوگ فضول کاموں سے دل لگا کر وقت ضائع کرتے ہیں۔

وعدہ نبھانا: مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ کسی سے کیا ہوا وعدہ نبھاتے۔

☆......☆......☆

نظم ''بڑے ڈرپوک ہو''

(وزیر آغا)

مشکل الفاظ اور معانی:

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ڈرپوک	بزدل	مامتا	ماں کی محبت	مہکتی	خوشبو بکھیرنے والا
اوڑھنی	دوپٹہ	ان گنت	بے شمار	تیرگی	اندھیرا
بے انت	لامحدود	برچھی	نیزہ	لیس	مسلح
گرز	ایک ہتھیار۔ ڈھال	سورما	دلیر، بہادر	قوس	کمان

اشعار کی تشریح

بڑے ڈرپوک ہو تارو
فقط شب کو نکلتے ہو
کبھی آنسو کی بھیگی مامتا میں
مہکتی چاندنی کی
اوڑھنی میں۔۔۔۔۔۔چھپ کے آتے ہو
کبھی تم
روشنی کی ان گنت میخوں کی صورت
تیرگی کے جسم میں پیوست ہوتے ہو
نہ جیتے ہو نہ مرتے ہو

www.perfect24u.com